اتوار 12 دسمبر، 2021

مضمون۔ خدا محافظِ انسان

سنہری متن: زبور 27: 11 آیت

"اے خداوند مجھے اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے سبب سے مجھے ہموار راستے پر چلا۔"

جوابی مطالعہ: **زبور 27: 1، 3 تا 5، 8، 13، 14 آیات**

1۔ خداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔ مجھے کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے۔ مجھے کس کی ہیبت؟

3۔ خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہو خواہ میرے خلاف جنگ برپا ہو تو بھی میں خاطر جمع رہوں گا۔

4۔ میں نے خداوند سے ایک درخواست کی ہے۔ میں اِسی کا طالب رہوں گا میں عمر بھر خداوند کے گھر میں رہوں گا تا کہ خداوند کے جلال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔

5۔ کیونکہ مصیبت کے دن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں پوشیدہ رکھے گا وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپا لے گا۔ وہ مجھے چٹان پر چڑھا دے گا۔

8۔ جب تُو نے فرمایا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تو میرے دل نے تجھ سے کہا۔ اے خداوند میں تیرے دیدار کا طالب رہوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خداوند کے احسان کو دیکھوں گا تو مجھے غش آ جاتا۔

14۔ خداوند کی آس رکھ۔ مضبوط ہو اور تیرا دل قوی ہو۔ ہاں خداوند ہی کی آس رکھ۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 36: 5، 6 آیات

5۔ اے خداوند! آسمان میں تیری شفقت ہے۔ تیری وفاداری افلاک تک بلند ہے

6۔ تیری صداقت خدا کے پہاڑوں کی مانند ہے تیرے احکام نہایت عمیق ہیں۔ اے خداوند! تُو انسان اور حیوان دونوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

2۔ زبور 55: 22 آیت

22۔ اپنا بوجھ خداوند پر ڈال دے۔ وہ تجھے سنبھال لے گا۔ وہ صادق کو کبھی جُنبش نہ کھانے دے گا۔

3۔ خروج 17 باب 1 تا 6، 8 تا 13 آیات

1۔ پھر بنی اسرائیل کی ساری جماعت نسین کے بیابان سے چلی اور خداوند کے حکم کے مطابق سفر کرتی ہوئی رفیدیم میں آکر ڈیرا کیا۔ وہاں اُن لوگوں کے پینے کا پانی نہ ملا۔

2۔ وہاں وہ لوگ موسیٰ سے جھگڑا کر کے کہنے لگے کہ ہم کو پینے کو پانی دے۔ موسیٰ نے اُن سے کہا تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو اور خداوند کو کیوں آزماتے ہو؟

3۔ وہاں اُن لوگوں کو بڑی پیاس لگی۔ سو وہ لوگ موسیٰ پر بڑبڑانے لگے اور کہا کہ تم ہم کو اور ہمارے بچوں اور چوپائیوں کو پیاسا مرنے کیلئے ہم لوگوں کو کیوں ملک مصر سے نکال لایا؟

4۔ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کر کے کہا میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو تیار ہیں۔

5۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کے آگے ہو کر چل اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے چند کو اپنے ساتھ لے لے اور جس لاٹھی سے تُو نے دریا پر مارا تھا اُسے اپنے ہاتھ میں لیتا جا۔

6۔ دیکھ میں تیرے آگے جا کر وہاں حوریب کی ایک چٹان پر کھڑا رہوں گا اور تُو اُس چٹان پر مارنا تو اُس میں سے پانی نکلے گا کہ یہ لوگ پئیں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا۔

8۔ تب عمالیقی آکر رفیدیم میں بنی اسرائیل سے لڑنے لگے۔

9۔ اور موسیٰ نے یشوع سے کہا کہ ہماری طرف کے کچھ آدمی چُن کر لے جا اور عمالیقیوں سے لڑ اور میں کل خدا کی لاٹھی ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا رہوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ سو موسیٰ کے حکم کے مطابق یشوع عمالیقیوں سے لڑنے لگا اور موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے۔

11۔ اور جب تک موسیٰ اپنے ہاتھ اٹھائے رہتا تھا بنی اسرائیل غالب رہتے تھے۔ اور جب وہ ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیقی غالب رہتے تھے۔

12۔ اور جب موسیٰ کے ہاتھ بھر گئے تو اُنہوں نے ایک پتھر لے کر موسیٰ کے نیچے رکھ دیا اور وہ اُس پر بیٹھ گیا اور ہارون اور حور ایک ادھر سے اور دوسرا اُدھر سے اُس کے ہاتھوں کو سنبھالے رہے۔ تب اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک مضبوطی سے اٹھے رہے۔

13۔ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔

4۔ استثناء 34 باب 7 آیت

7۔ اور موسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا اور نہ تو اُس کی آنکھ دُھندلانے پائی اور نہ اُس کی طبعی قوت کم ہوئی۔

5۔ 2 سموئیل 22 باب 33 تا 35، 37، 40 (تا:)، 50 آیات

33۔ خدا میرا مضبوط قلعہ ہے۔ وہ اپنی راہ میں کامل شخص کی راہنمائی کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

34۔ وہ اُس کے پاؤں ہرنیوں کے سے بنا دیتا ہے۔ اور مجھے میری اونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔

35۔ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے یہاں تک کہ میرے بازو پیتل کی کمان کو جھکا دیتے ہیں۔

37۔ تُو نے میرے نیچے میرے قدم کشادہ کر دیئے اور میرے پاؤں نہیں پھسلے۔

40۔ کیونکہ تُو نے لڑائی کے لئے مجھے قوت سے کمربستہ کیا۔

50۔ اِس لئے اے خداوند! میں قوموں کے درمیان تیری شکر گزاری اور تیرے نام کی مدح سرائی کروں گا۔

6۔ متی 4 باب 23، 24 آیات

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

24۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

7۔ متی 5 باب 1، 2 آیات

1۔ وہ اُس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے گا۔

8۔ متی11باب28تا30آیات

28۔اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ کے دبے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تم کو آرام دوں گا۔

29۔ میرا جوا اپنے اوپر اٹھالو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

30۔ کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے۔

9۔ اعمال9باب36تا41آیات

36۔اور یافا میں ایک شاگرد تھی تبیتا نام جس کا ترجمہ ہرنی ہے وہ بہت ہی نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی۔

37۔انہی دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی اور اُسے نہلا کر بالا خانہ میں رکھ دیا۔

38۔اور چونکہ لدہ یافا کے نزدیک تھا شاگردوں نے یہ سن کر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمی بھیجے اور اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔

39۔ پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ ہو لیا۔ جب پہنچا تو اُسے بالا خانہ میں لے گئے اور سب بیوائیں روتی ہوئیں اُس کے پاس آ کھڑی ہوئیں اور جو کُرتے اور کپڑے ہرنی نے اُن کے ساتھ رہ کر بنائے تھے دکھانے لگیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

40۔ پطرس نے سب کو باہر کر دیا اور گھٹنے ٹیک کر دعا کی۔ پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کر کہا اے تبِیتا اُٹھ۔ پس اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی۔

41۔ اُس نے ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور مقدسوں اور بیواؤں کو بلا کر اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا۔

10۔ زبور 92: (تُو)، 12 تا 14 آیات

4۔۔۔۔ اے خداوند! تُو نے اپنے کام سے خوش کیا۔ میں تیری صنعت کاری کے سبب سے شادیانہ بجاؤں گا۔

12۔ صادق کھجور کے درخت کی مانند سرسبز ہو گا۔ وہ لبنان کے دیودار کی طرح بڑھے گا۔

13۔ جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں وہ ہمارے خدا کی بارگاہوں میں سرسبز ہوں گے۔

14۔ وہ بڑھاپے میں بھی برومند ہوں گے۔ وہ تروتازہ اور سرسبز رہیں گے۔

سائنس اور صحت

1۔ 387:27۔32

مسیحت کی تاریخ اُس آسمانی باپ، قادرِ مطلق فہم، کے عطا کردہ معاون اثرات اور حفاظتی قوت کے شاندار ثبوتوں کو مہیا کرتی ہے جو انسان کو ایمان اور سمجھ مہیا کرتا ہے جس سے وہ خود کو بچا سکتا ہے نہ صرف آزمائش سے بلکہ جسمانی دُکھوں سے بھی۔

2۔ 16:5 (خدا)۔18

خدا، ہمارے دور کے مطابق ہمیں قوت دیتے ہوئے، فہم اور الفت میں اپنی محبت کی دولت انڈیلتا ہے۔

3۔ 11:407 (مسیحی)۔16

یہاں بشری عقل کی کمزوری کو طاقت مہیا کرتے ہوئے، یعنی وہ طاقت جو لافانی اور قادر مطلق عقل سے ملتی ہے، اور انسانیت کو پاکیزہ ترین خواہشات میں، حتیٰ کہ روحانی طاقت اور انسان کے لئے خیر سگالی میں بھی، خود سے بلند درجہ دیتے ہوئے کرسچن سائنس خود مختار اکسیرِ اعظم ہے۔

4۔ 3۔1:80

سچائی سے متعلق ہماری سمجھ کے تناسب میں ہمارے اندر قوت ہے اور ہماری طاقت سچائی کو اظہار دینے سے کم نہیں ہوتی۔

5۔ 3۔30:485

یہ کہنا کہ طاقت مادے میں ہے، یہ کہنے کے برابر ہے کہ طاقت ڈنڈے میں ہے۔ مادے میں کسی قسم کی زندگی یا ذہانت کا تصور حقیقت میں بنیاد سے عاری ہے، اور جب آپ جھوٹ کی حقیقی فطرت سے آگاہ ہو جاتے ہیں تو آپ جھوٹ پر ایمان نہیں رکھ سکتے۔

6۔ 14۔29:198

چونکہ لوہار کے بازو کے پٹھے مضبوطی سے بنے ہوتے ہیں، تواِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ یہ ورزش کرنے کا نتیجہ ہے یا کم استعمال ہونے والا بازو کمزور ہے۔ اگر کام کا سبب مادہ ہوتا اور اگر پٹھا، فانی عقل کی مرضی کے بغیر، ہتھوڑا اٹھا سکتا اور آہرن پر مار سکتا، تو یہ حقیقت سمجھی جا سکتی تھی کہ ہتھوڑا چلانے سے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ ٹرپ ہیمر کو مشق کے ذریعے سائز میں نہیں بڑھایا جاتا۔ کیوں نہیں، جبکہ پٹھے بھی ایسے ہی مادی ہیں جیسے لکڑی یا لوہا ہے؟ کیونکہ کوئی بھی یہ نہیں مانتا کہ ہتھوڑے پر ایسا نتیجہ عقل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

پٹھے خود بخود کام نہیں کرتے۔ اگر عقل انہیں حرکت میں نہیں لاتی، تو وہ بے حرکت ہی رہتے ہیں۔ لٰہذہ یہ بڑی حقیقت ہے کہ واحد عقل ہی اپنے اختیار سے، اِس کی طلب اور فراہمی کی قوت کے باعث، انسان کو بڑھاتی اور اُس کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ پٹھوں کی مشق کی بدولت نہیں، بلکہ مشق پر لوہار کے یقین کی بدولت اُس کا بازو مضبوط ہوتا ہے۔

7۔ 8-24:217

تھکاوٹ کے لئے سائنسی اور مستقل علاج بدن اور کسی بھی جسمانی تھکاوٹ کے بھرم پر عقل کی طاقت کو سمجھنا ہے، پس اس بھرم کو نیست کریں، کیونکہ مادہ کبھی تھکا ہوا اور بوجھ سے دبا ہوا نہیں ہوتا۔

آپ کہتے ہیں کہ ”محنت مجھے تھکا دیتی ہے۔“ مگر یہ مجھے کیا ہے؟ کیا یہ پٹھا ہے یا عقل؟ کون سی چیز تھکتی ہے اور ایسا بولتی ہے؟ عقل کے بنا، کیا پٹھے تھک سکتے ہیں؟ کیا پٹھے بولتے ہیں، یا آپ اُن کے لئے بولتے ہیں؟ مادہ کم عقل ہے۔ فانی عقل جھوٹ بولتی ہے، اور وہ جو اِس تھکاوٹ کی تصدیق کرتا ہے وہی اِس تھکاوٹ کو بناتا ہے۔

آپ یہ نہیں کہتے کہ پہیہ تھک گیا ہے؛ تاہم بدن بھی پہیے کی طرح ہی مواد ہے۔ اگر یہ وہ نہیں جو انسان بدن کے لئے کہتا ہے، تو بدن کسی بھی بے جان پہیے کی طرح، کبھی نہیں تھکے گا۔ کئی گھنٹوں لاشعوری کے آرام سے زیادہ سچائی کا شعور ہمیں آرام دیتا ہے۔

8۔ 385:1۔18

یہ ضرب المثل ہے کہ فلورنس نائٹ انگیل اور انسانی مزدوری میں شامل ہونے والے دیگر ایثار پسند لوگ اُن تھکاوٹوں اور انکشافات میں غرق ہونے کے بغیر اِسے پار کرنے کے قابل ہوئے جنہیں عام لوگ برداشت نہ کر پائے۔ اِس کی وضاحت اُس مدد میں پوشیدہ ہے جو اُنہوں نے اُس الٰہی قانون سے حاصل کی جو انسان سے اونچا تھا۔ روحانی مطالبہ، مادے کو دبانا، دیگر تمام امداد پر سبقت رکھتے ہوئے طاقت اور برداشت مہیا کرتا ہے اور اُس سزا سے بچاتا ہے جو ہمارے عقائد ہمارے بہترین کاموں کے ساتھ منسلک کرتے ہیں۔ آیئے یاد رکھیں کہ درست ہونے کا ابدی قانون، اگرچہ یہ گناہ کو خود اپنا جلاد بننے کے قانون کو کبھی منسوخ نہیں کر سکتا، انسان کو ماسوائے غلط کاموں کے تمام تر سزاؤں سے مستثنیٰ قرار دیتا ہے۔

مسلسل مشقت، محرومیاں، انکشافات اور تمام ناخوشگوار حالات، اگر گناہ کے بغیر ہیں، تو اُن کا تجربہ بغیر تکلیف کے ہو سکتا ہے۔ جو بھی کام آپ پر فرض ہو، آپ وہ خود کو تکلیف دیئے بغیر سرانجام دے سکتے ہیں۔

9۔ 384:3۔12

ہمیں اپنے ذہنوں کو اِس مایوس کن خیال سے آزاد کرنا چاہئے کہ ہم نے ایک مادی قانون کو تجاوز کیا ہے اور لازماً اِس کا خمیازہ ادا کرنا ہوگا۔ آیئے محبت کے قانون سے خود کی حوصلہ افزائی کریں۔ خدا کبھی انسان کو ٹھیک کام کرنے پر، ایمانداری کی مزدوری پر، یا رحمدلی کے کام کرنے پر سزا نہیں دیتا، اگرچہ یہ سب انسان کو تھکاوٹ، گرمی، سردی، متعدی بیماریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اگر انسان مادے کے وسیلہ سزاوار ہوتا دکھائی دیتا ہے، تو یہ فانی عقل کے عقیدے کے سوا کچھ نہیں، نہ کہ یہ کوئی عقلمندی کا کام ہے، اور اِسے منسوخ کرنے کے لئے انسان کو صرف اِس عقیدے کے خلاف احتجاج میں شامل ہونا ہوگا۔

10۔ 376:13 (یہاں)۔16

۔۔۔ایک نیک مقصد اور کام میں زندگی اور لافانیت اُس خون کی نسبت کہیں زیادہ ہے جو فانی رگوں میں بہتا ہے اور زندگی کے جسمانی فہم کو پیدا کرتا ہے۔

11۔ 8:387(جب)12

۔۔۔جب ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ فانی عقل ہمیشہ چوکس ہے، اور یہ روحانی توانائیاں گِھس نہیں سکتیں اور نہ ہی یہ نام نہاد مادی قانون خداداد قوتوں اور وسائل میں دخل اندازی کر سکتا ہے، ہم سچائی میں آرام کرنے کے قابل ہیں، فانیت کے خلاف لافانیت کی ضمانت سے تازہ دم ہوتے ہوئے۔

12۔ 10-6:167

ہم الٰہی سائنس میں صرف تبھی زندگی حاصل کرتے ہیں جب ہم جسمانی فہم سے بلند زندگی گزارتے اور اُسے درست کرتے ہیں۔ نیکی یا بدی کے دعووں کے لئے ہمارا متناسب اعتراف ہماری وجودیت کی ہم آہنگی، ہماری صحت، ہماری عمر کی درازی، اور ہماری مسیحت کا تعین کرتا ہے۔

13۔ 32-27:392

جب وہ حالت موجود ہو جسے آپ بیماری کی حوصلہ افزائی کہتے ہیں، خواہ یہ ہوا، ورزش، موروثیت، چھوت کی بیماری یا حادثہ ہو، تو بطور قلی اپنا فرض نبھائیں اور ایسے غیر صحت افزا خیالات اور خدشات کو ختم کر دیں۔ فانی عقل میں سے بیزار کن غلطیوں کو خارج کر دیں، تو آپ کا بدن اُن سے تکلیف نہیں اُٹھائے گا۔

14۔ 15-8:393

عقل جسمانی حواس کا مالک ہے، اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔ اس خداداد اختیار کی مشق کریں۔ اپنے بدن کی ملکیت رکھیں، اور اِس کے احساس اور عمل پر حکمرانی کریں۔ روح کی قوت میں بیدار ہوں اور وہ سب جو بھلائی جیسا نہیں اُسے مسترد کر دیں۔ خدا نے انسان کو اس قابل بنایا ہے، اور کوئی بھی چیز اُس قابل اور قوت کو بگاڑ نہیں سکتی جو الٰہی طور پر انسان کو عطا کی گئی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہیے اور دعا کرنی چاہیے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔